بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف اول

گزشتہ ماہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا 25 واں سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ یوں مرکزی انجمن نے اپنی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل عبور کیا۔ قیام پاکستان کے حوالے سے سال 1997ء کو گولڈن جوبلی سال قرار دیا گیا تو مرکزی انجمن کے حوالے سے اسے سلور جوبلی سال قرار دینا غلط نہ ہو گا۔ تاہم ہمارے نزدیک اگر ایک پہلو سے یہ خوشی اور مسرت کا موقع ہے کہ مرکزی انجمن کی ربع صدی کی یہ مختصر تاریخ بحمد اللہ کسی بھی نوع کے بحران اور ناخوشگوار حوادث سے نہ صرف خالی نظر آتی ہے بلکہ دعوت رجوع الی القرآن کا کام بحمد اللہ اس دوران پوری یکسوئی کے ساتھ جاری رہا اور خواہ تیز رفتاری کے ساتھ نہ سہی' Steadily آگے بڑھتا رہا' تو ایک دوسرے پہلو سے یہ موقع خود احتسابی کا بھی ہے کہ ہم اپنی اب تک کی کارکردگی پر ایک ناقدانہ نگاہ ڈالیں' اپنی کارکردگی کے اچھے پہلوؤں پر اللہ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی کوتاہیوں کی نشاندہی بھی کریں اور آئندہ ان کی تلافی کے لئے مناسب منصوبہ بندی کریں تاکہ خدمت قرآنی کے اس عظیم کام کو پہلے سے زیادہ بہتر انداز میں اور زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ آگے بڑھایا جا سکے ـــــ اس سالانہ اجتماع کے موقع پر مرکزی انجمن کی 25 سالہ کارکردگی کے ایک اجمالی جائزے پر مشتمل ایک خصوصی رپورٹ شائع کی گئی تھی جو اجتماع کے دوران ارکان انجمن کی خدمت میں پیش کی گئی ـــــ اس رپورٹ کو زیر نظر شمارے میں ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ اس کے مطالعے کے بعد اگر ان کا دل اس امر کی گواہی دے کہ مرکزی انجمن فرقہ وارانہ تعصبات اور فروعی فقہی اختلافات سے بلند ہو کر خدمت قرآنی کا کام' بالخصوص قرآن کی تعلیمات کی وسیع پیمانے پر اشاعت کا کام مفید طور پر سرانجام دے رہی ہے تو وہ نہ صرف مرکزی انجمن' اس کے صدر موسس اور اس کے ارکان کے حق میں دعائے خیر کریں' بلکہ خود بھی خدمت قرآنی کے اس کام میں عملی شرکت کا عزم مصمم کرنے میں تاخیر سے کام نہ لیں۔ اللھم وفقنا لھذا

☆ ☆ ☆

قارئین نوٹ فرمالیں کہ حکمت قرآن کا زیر نظر شمارہ اکتوبر اور نومبر کی اشاعتوں کا قائم مقام ہے۔ اسی مناسبت سے اس کی ضخامت بھی عام شماروں کے مقابلے میں دوچند ہے۔ OO